MARKING SCHEME

CLASS XII

TIME : 3 Hrs. | **SUBJECT - URDU EIECTIVE** | **M.M.: 80**

حصہ(الف)

جوابا۔ (5)

(1) پندرہویں صدی اور سولہویں صدی (1)

(2) خداپرستی اور کھری انسانیت کا عام پرچار کیا (1)

(3) گرونا تک نیکی اور پاکبازی کا نور ین کر پنجاب کی زمین سے ابھرے (1)

(4) کبیر کا زیادہ تر کلام پوربی زبان میں اور گرونانک کی تعلیمات اور شاعری پنجابی زبان میں ہے (1)

(5) دونوں کے یہاں انسان دوستی عالم امن خیرسگالی اور وطن کی محبت کی خوبیاں ہیں۔ (1)

یا

(1) لومڑی اپنے بل زمین کے اندر بناتی ہے (1)

(2) لومڑی کی دن کی روشنی میں آنکھیں چندھیاتی ہےاس لئے زیادہ تر رات میں نکلتی ہے (1)

(3) تین سے آٹھ بچّے دیتی ہے (1)

(4) لومڑی کوسونگھنے کی طاقت تیز ہوتی ہے (1)

(5) خطرہ محصوص ہونے پر بچاؤ کے لئے آناًفاناًفیصلہ کرتی ہے۔ (1)

جواب۲۔ (5)

(1) قفس اداس ہے (1)

(2) گلشن کا کاروبار چلنے کی بات کررہا ہے (1)

(3) جدائی کی رات (1)

(4) آنسو (1)

(5) ہو کے دار (1)

یا

(1) پھولوں کے (1)

(2) موسم کے (1)

(3) شجر (1)

(4) جگنوکو (1)

(5) بچّے (1)

جواب۳۔ کنہی چار سولوں کے جواب لکھو۔

(1) طوائف (1)

(2) علی گڑھ (1)

(3) قرۃ العین (1)

(4) افسانہ (1)

(5) سفرنامہ (1)

جواب۴۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھئے۔ (4)

(1) بتاں (1)

(2) پانی پت (1)

(3) غالب (1)

(4) 1886 (1)

(5) سر سید احمد خاں (1)

جواب۵۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھئے۔ (4)

(1) ندز محمد (1)

(2) دلّی میں (1)

(3) انداز (1)

(4) مصروف (1)

(5) پکڑ (1)

جواب٦۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھئے (5)

(1) پیش کرنا (1)

(2) توبہ کرنے والا (1)

(3) زبان (1)

(4) محمد حسین آزاد (1)

(5) اردو (1)

جواب۷۔ (4)

(1) بارہویں صدی (1)

(2) بارہویں صدی میں (1)

(3) انگریزی (1)

(4) محمد نزہت پاشا (1)

جواب۸۔ (5)

(1) 1937 میں (1)

(2) روشنائی (1)

(3) سجاد ظہیر (1)

(4) مصف کی (1)

(5) امرتسر میں (1)

جواب۹۔ (5)

(1) انسانوں کے (1)

(2) غزل (1)

(3) جاں نثار اختر (1)

(4) قاتل (1)

(5) غزل (1)

حصہ (ب) (2x4=8)

جواب۱۰۔ کنہی چار سوالوں کے جواب لکھو۔

(1) احمد جمال پاشا کلیم الدین احمد کی تنقیدی اہمیت کے تعلق سے لکھتے ہیں کلیم صاحب اصول پسند تنقید پر زور دیتے تھے فن اور شخصیت کے مطالعے پر ان کا زور تھا جس سے ہم بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں ان کی تنقید کا انداز کچھ Demolition Exp کا ...جس کی ادب میں صرورت میں ہے اور اہمیت بھی بت سازی سب کچھ انہیں بت شکنی بھی ادبی اور تاریخی سائیکل کا حزولاشیک ہے احتساب اور گرفت کا فن ان پر ختم ہو گیا۔ (2)

(2) خورشید الاسلام نے ناول سگاری کی ذمہ داریوں کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ناول نگاری کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ ان امکانات امکانات کو بروئے کار لائے ان تقاضوں کو پورا کرے اور فطرت کی ان لہروں کو بہتا ہوا دکھائے جو واقعات اور کرداروں کی ساخت پر راحت کرتی ہیں۔

(3) سرشار کے مطابق خوجی مجسم شامت، پسند قد کوتاہ گردن، تنگ پیشانی، خباثت اور سشرارت کی نشانی، صورت ایسی ہے کہ کوئی اسے شریف نہیں سمجھتا۔ (2)

(4) آزاد عالم فاضل ہیں تو خوجی بھی اپنی علمیت کا اظہار کرتا ہے وہ آزاد کے ساتھ ساتھ فیض کی غزلوں کے اشعار پڑھتا ہے۔

میاں آزاد بہادر ہیں تو خوجی اپنی بزدلی کو عمل کے پردوں میں چھپانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ دونوں عاشق مزاج ہیں ظرافت اور بزلہ سنجی دونوں کے یہاں ہے (2)

(5) گمنام پہاڑی قصبے کے گیسٹ ہاؤس میں سیاح سبر تفریح ہی فون منانے سکون اور محبت کی تلاش میں آتے تھے تا کہ کچھ وقت شہروں کی ہل چل سے دور اطمینان سے گذار سکیں۔ (2)

(6) انسان میں زندگی کی اس حقیقت کو بیاں کیا گیا ہے کہ یا پائیدار یا ہمیشہ رہنے والی یہ زندگی فنا ہونے والی ہے زندگی کتنی ہی شاند/ رنگارنگ ہو ہر دم فنا کا سایہ منڈ لاتا رہتا ہے موت برحق ہے اور زندگی میں عروج وزوال کا سلسلہ لگا رہتا ہے۔ (2)

(7) ہوری پریم چند کے شہور ناول ''گئودان'' کا مرکزی کردار ہے جو ایک غریب کسان ہے جس کی زندگی طرح طرح کی پریشانیوں میں گذری اور ناول کے اختتام پر اس کی موت ہوگئی۔ (2)

(8) شہزادے نے ہوا کی دیوی سے کہا کہ وہ اس ملک کی پریشان حال جنتا کو مالا مال کردے تا کہ وہ سب آرام وسکون سے رہ سکیں۔ (2)

جواب ۱۱۔ کنہی دو سوالوں کے جواب لکھو: (3x2=6)

(1) حالی اس شعر میں خود اپنے آپ سے مخصوص انداز میں مخاطب ہیں کہ ہم جادو بیاں جال سے جا کر یہ پوچھیں گے کہ تیرے کلام میں یہ لذت کہاں سے آئی۔ مراد یہ کہ خالی خود جادو بیاں ہیں اس لئے اس کے کلام میں لذت ہے حالی اس طرح بالواسطہ اپنے کلام کی تعریف کر رہے ہیں اس شعر میں لعلی (لڑائی اشیجی) بھی ہے اور معنوی خوبی تجاہل عارفانہ ہے یعنی جان پوچھ کر انجان بننا۔ حالی نے اسی صفت فائدہ اٹھایا ہے۔ (5)

(2) کہن سال رہقاں نے ایک مزار کی طرف اشارہ کر کے مرحوم کے دوست سے کہا کہ ہم ان صاحب سے خوب واقف تھے۔ ایک دوروزہ نہیں آئے تو تیسرے دن دیکھا کہ ان صاحب کا جنازہ لے کر کچھ لوگ آرہے ہیں خدا ان کی مغفرت فرمائے انہیں کسی دوست کی تلاش تھی پتہ چلا کہ ان کا وہ دوست خدا ہے اب ان کے نیک وبد کا کیا ذکر کریں۔ خدا ان سب باتوں سے واقف ہے اسی پر روشن ہے کہ ان کی کیا توقعات تھیں اور کس بات کا اندیشہ تھا۔ (3)

(3) غالب نے اپنے تعلق سے کہا تھا کہ ان کا انداز بیاں اور ہے یعنی دوسروں سے مختلف ہیں بلاشبہ غالب ان گنت سخن وروں کے مقابلے میں بہت مختلف ہیں اسی طرح اقبال کا امتیاز ہے کہ بحروں کا انتخاب کرتے ہیں اسی لئے ان کی غزلوں اور نظموں کو خوش اہنگی کے ساتھ گایا جاسکتا ہے۔ (3)

(4) خدائے آدمؑ کو زمین پر اتارا تو یہ زمین اس کے لئے ایک نیا مقام تھی وہ یہاں اجنبی تھا انسان کے جنت سے دنیا میں پہونچے پر آدمؑ کا استقبال کیا کہ آدمؑ اس دینا سے متعارف ہو جائے اور یہ دنیا اس کے لئے اجنبی نہیں رہے۔ (3)

(5) شاعر ماضی کی صبحوں کو اس لئے یاد کرتا ہے کہ وہ سوج طلوع ہونے سے پیشتر بیدا وہوتا اور کسی پہاڑی پر پہونچ کر صبح سویرے طلوع ہوئے سورج کو دیکھتا تھا اس وقت اسی کو اپنے جسم و جان میں شگفتگی اور نازگی محصوص ہوتی اس لئے وہ ماضی صبحوں کو یاد کرتا کہ وہ فطرت سے کسی قدر قریب تھا۔

(6) خودنوشت یا آپ بیتی کا مطلب ہے اپنی زندگی کا حال بیان کرنا اس بیان کے دائرے میں پوری زندگی آسکی ہے اور زندگی کا کوئی خاص دور ایا واقعہ بھی۔

جواب ۱۲۔

(1) گویہ غربیاں کا خلاصہ۔ (6)

(a) تمہید (1)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیان (2)

(d) اختتام (1)

(2) ملک ے سحر وشام۔

(a) تمہید (1)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیاں (2)

(d) اختتام (1)

(2) یادنگر۔

(a) تمہید (1)

(b) نفس مضمون (1)

(c) اندازبیاں (2)

(d) اختتام (1)

جواب۱۳۔ (5)

(1) سکوں کی نیند۔

(a) تمہید (1)

(b) نفس مضمون (1)

(c) اندازبیاں (2)

(d) اختتام (1)

(2) بجوکا۔

(a) تمہید (1)

(b) نفس مضمون (1)

(c) اندازبیاں (2)

(d) اختتام (1)

(3) ''میں وہ''۔

(a) تمہید (1)

(b) نفس مضمون (1)

(c) اندازبیاں (2)

(d) اختتام (1)

جواب۱۴۔ (5)

(a) تعارفی کلمات (2)

(b) نفس مضمون (1)

(c) اختتامی کلمات (1)

(d) اندازبیاں (1)

یا

(1) قرۃالعین حیدر۔

(a) تعارفی کلمات (2)

(b) نفس مضمون (1)

(c) اندازبیاں (2)

(d) اختتام (1)

(2) اقبال مجید۔

(a) تعارفی کلمات (2)

(b) نفس مضمون (1)

(c) اندازبیاں (2)

(d) اختتام (1)

(3) شیقع جادید۔

(a) تعارفی کلمات (2)

(b) نفس مضمون (1)

(c) اندازبیاں (2)

(d) اختتام (1)

جواب ۱۵۔ مرحوم کی یاد کا خلاصہ

(a) تمہید (1)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیاں (1)

(d) اختتام (1)

یا

(1) منشی پریم چند۔

(a) تعارف (1)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیاں (1)

(d) اختتام (1)

(2) آغا حشر کاشمیری۔

(a) تعارف (1)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیاں (1)

(d) اختتام (1)

جواب ۱۶۔ (5)

ناول بیوہ کے جو اقتباسات خیابان اردو میں دئے گئے ہیں ان میں امرت رائے، دان ناتھ، پریما لالہ بدری پرشاد دیو کی کملا پرشاد، سومترا اور پورنا اہم کردار ہیں ان کرداروں کی الگ الگ خصوصیات ہیں امرت رائے ایک کامیاب وکیل اور اصول پسند آدمی جبکہ ان کے دوست دان ناتو ایک لکچر اور سیر وتفریح کے شائق ہیں امرت رائے پنڈت امر ناتھ کی تقریر سن کر اس ک قدر متاثر ہوئے کہ وہ پری سے شادی

نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں ان کرداروں میں امرت رائے اور بدری ناتھ بڑے اور سب سے اہم ہیں کیونکہ انہیں کے گرد واقعات گھومتے ہیں پریم چند نے ان سب کرداروں کی گفتگو اور عمل سے کرداروں کی ذہنی کیفیت اور نفسیات اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔

یا

اس ڈرامے میں چھ فرد کردار ہیں اور تین عورتوں کے کردار ہیں ڈرامے کے مرکزہ کردار مارکس اور حنا عزرا ایک عالم یہودی ہے مارکس روسی شہزادہ ہوتے ہوئے بھی حنا کو چاہتا ہے دونوں ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں چند دن بعد حنا کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ یہودی نہیں روسی شہزادہ ہے چنانچہ وہ مجبوراً اپنے تعلقات ختم کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہے اور مارکسی اس پر دیوانہ اور فریفتہ اور چاہتا ہے کہ حنا اس سے تعلقات ختم نہ کرے حنا کے باپ عزر کو جب پتہ چلتا ہے تو وہ مارکس کے سامنے ایک شرط رکھتا ہے کر وہ اپنا مذہب تبدیل کرے تو وہ حنا کی شادہ اس سے کر سکتا ہے لیکن حنا کو جب یہ معلوم ہوتا ہے کہ آکٹیوں مارکس کی منگیتر ہے تو وہ اس کی خاطر اپنی محبت کی قربانی کر دیتی ہے کردار نگاری کے اعتبار سے حنا کا کردار بہت اہم ہے اور پر اثر ہے اس کے بعد اکٹیویا عزرا اور بیروٹس کے کردار ہیں جو اپنے قول و فعل اور عمل سے خود منوا لیتے ہیں مارکس ایک عاشق سے زیادہ کچھ نظر نہیں آتا جبکہ برولگن نے اپنے مذہبی زہمنا ہونے کا حق ادا کیا ہے۔

☆☆☆